سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم
پروفیسر علامہ نور بخش توکلی مدظلہ
ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ

ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹، الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
فون: ۷۲۲۵۰۸۵، ۷۲۴۷۳۵۰

نام کتاب	سیرت رسول عربی
نام مصنف	علامہ نور بخش توکلی
تعداد	ایک ہزار
مطبع	حامد جمیل پرنٹرز
کمپوزنگ	الفاروق کمپیوٹرز لاہور۔ ۲۲۱۹۵۴
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
قیمت	۶۹ روپے

نوٹ:۔

اس کتاب کے متن کے حوالہ جات ہر باب کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ (ادارہ)

جندل کے نام ایک نامہ بھیجا۔ ابو بصیر اس وقت قریب الموت تھا۔ وہ نامہ مبارک اس کے ہاتھ میں تھا کہ انتقال کر گیا۔ اور ابو جندل ساتھیوں سمیت مدینہ میں حاضر خدمت اقدس ہو گیا۔ اور مدینہ ہی میں رہا۔ یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق کے عہد میں ملک شام میں شہید ہو گیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

ہجرت کا ساتواں سال

والیانِ ملک کو دعوتِ اسلام

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ذی الحجہ ۶ھ) میں حدیبیہ سے واپس تشریف لائے۔ تو آپ نے شروع ۷ھ میں والیان ملک کو دعوت اسلام کے خطوط ارسال فرمائے جن کا ذکر کسی قدر تفصیل سے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ جو نامہ مبارک قیصر روم کے نام لکھا گیا اس کے الفاظ یہ تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ من محمد عبد اللہ ورسولہ الی ھرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الھدی اما بعد فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم یؤتک اللہ اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الاریسیین ویاھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون ٥

محمد رسول اللہ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ کے بندے اور رسول محمد کی طرف سے ہرقل امیر روم کے نام سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ امابعد میں تجھ کو دعوت اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔ تو اسلام لا۔ سلامت رہے گا۔ خدا تجھ کو دوہرا ثواب دے گا اگر تو نے روگردانی کی تو تیری رعایا کا گناہ تجھ پر ہو گا۔ اور اے اہل کتاب آؤ ایسی بات کی طرف جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے کہ ہم خدا کے سوا کسی کی پوجا نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کو خدا نہ بنائے۔ اگر وہ نہیں مانتے تو کہہ دو۔ تم گواہ رہو کہ ہم ماننے والے ہیں۔ محمد رسول اللہ

رومیوں اور ایرانیوں میں دیر سے لڑائی چلی آتی تھی۔ ایرانیوں نے ملک شام فتح کر لیا تھا۔ ہرقل کی حالت یہ ہو گئی تھی کہ اسے اپنے پایہ تخت قسطنطنیہ پر ایرانی حملہ کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ اس حالت میں اللہ تعالیٰ

حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ

مصنف

مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

رئیس التحریر
مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

اس کتاب میں پڑھیے

کنزالایمان پر اعتراضات کے جوابات
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا قلمی جہاد
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا درس ادب
احادیث موضوعہ اور امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اہلِ سُنّت فیصل آباد
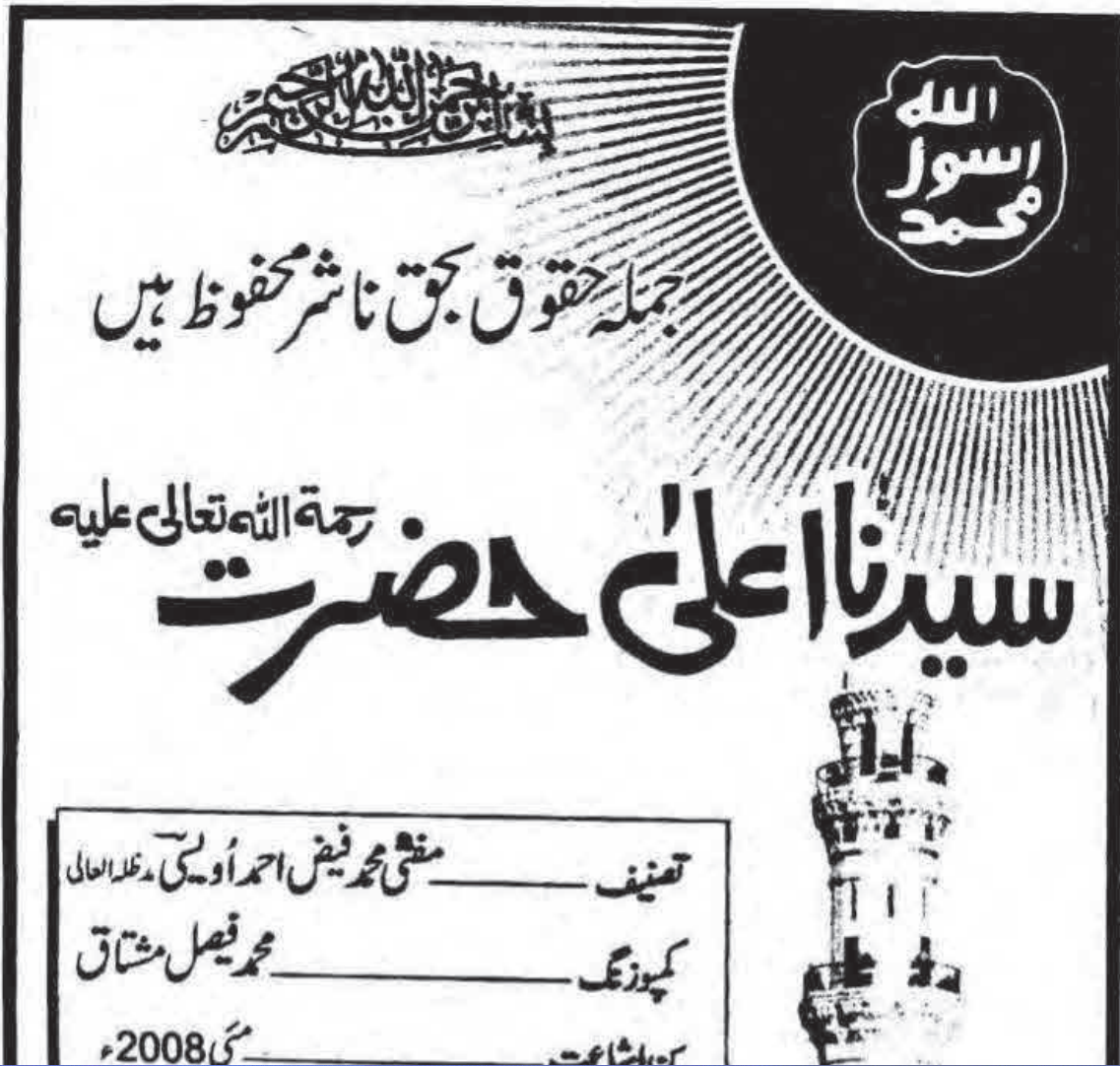
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رسول محمد

سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تصنیف ـــــــ مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

کمپوزنگ ـــــــ محمد فیصل مشتاق

سن اشاعت ـــــــ مئی 2008ء

مشتقات میں ''الذی'' کا معنی دیتا ہے پھر اعتراض چہ معنی دارد، کیا یہ نرا تعصب نہیں؟

مولوی اشرف علی تھانوی اور مولوی محمود الحسن دیوبندی ان دونوں حضرات نے ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان رحم والے ہیں۔''

(اشرف علی تھانوی)

''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

(محمود الحسن دیوبندی)

ان دونوں ترجموں میں ''ہیں اور ہے'' مذکور ہے۔ جب کہ عربی کے ابتدائی درجے کا طالب علم بھی جانتا ہے کہ موصوف اور صفت کے ترجمے میں لفظ ''ہیں'' یا ''ہے'' ذکر کرنا غلط ہے، کیونکہ ''ہیں یا ہے'' نسبت تامہ کا ترجمہ ہے موصوف صفت میں نسبت تامہ نہیں ہوتی بلکہ ناقصہ ہوتی ہے، اور یہ دونوں لفظ نسبت ناقصہ کا ترجمہ ہرگز نہیں ہو سکتے..... اس لئے یہ ترجمے اسلوب قرآنی اور قواعد عربی کے بالکل خلاف ہیں۔

سوال: احیاء العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یو۔ پی۔ ہندوستان کے مفتی جمیل نذیری دیوبندی نے لکھا:

(۱) ''ولئن اتیت الذین اوتوالکتاب بکل آیة ماتبغواقبلتك وماانت بتابع قبلتھم ومابعضھم بتابع قبلة بعض ولئن اتبعت اھواء ھم من بعدماجاءك من العلم انك اذالمن الظلمین''۔

(سورۃ بقرہ پارہ ۲ آیت ۱۴۵ رکوع ۱۶)